قانون برائے صنعت کپاس (شماریات) ۱۹۲۶ء

(قانون نمبر XX، ۱۹۲۶ء)

مندرجات

تمہید۔

دفعات۔

۱. مختصر عنوان اور آغاز۔

۲. تعریفات۔

۳. مِل مالکان کی طرف سے تیار کردہ مال اور سُوتی دھاگوں کے ماہانہ گوشواروں کا پیش کرنا۔

۴. مِل کے معائنے اور ریکارڈ کی کاپیوں کو لینے کا اختیار۔

۵. گوشواروں کی اشاعت۔

۶. قواعد بنانے کا اختیار۔

۷. جُرمانے

۸. اِستثنیٰ۔

۹. اس قانون کے تحت کئے گئے اقدامات کا تحفظ۔

قانون برائے صنعت کپاس (شماریات) ۱۹۲۶ء

(قانون نمبرXX، ۱۹۲۶ء)

[۲۵ مارچ، ۱۹۲۶ء]

قانون برائے پاکستان میں سوتی ڈوری اور سوتی اشیاء کے بنانے کے متعلق باقاعدگی سے اعداد و شمار جمع کرانا۔

صوبہ مغربی پاکستان کی یونین کونسلوں کی عوام کو معلومات فراہم کرنے نسبت بنیادی ریکارڈ مال کی نقول پر اُٹھنے والے سرکاری اخراجات کے حصول کیلئے قانون ہٰذا بنایا گیا ہے۔

تمہید۔ ہر گاہ ترین مصلحت ہے کہ کپاس محصول قانون ۱۸۹۶ کے منسوخ نہ کرتے ہوئے پاکستان میں سوتی ڈورتی اور سوتی اشیاء کے بنانے کے متعلق باقاعدگی سے عداد و شمار کی جائے۔

لہٰذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر عنوان اور آغاز۔ **۱.** (۱) اس قانون کو قانون برائے صنعت شماریات ۱۹۲۶ء کیا جائے گا۔

(۲) یہ پورے پاکستان پر لاگو ہو گا۔

تعریفات۔ **۲.** اس قانون کے مقاصد کیلئے، جب تک اس کے مضمون اور اسکے سیاق و سباق کے متضاد نہ ہو تو حسب ذیل معنی ہو گا،—

(اَ) "سوتی اشیائ" اور اشیاء میں وہ تمام ڈوری سے بنی ہوئی اور دوسری چیزیں(جس میں دھاگہ اور سلائی کے میں استعمال ہونے والا دھاگہ شامل نہ ہیں) تیار کیا ہوا، بنا ہوا یا سوت سے مکمل یا جزوری طور پر بنائی ہوئی چیزیں شامل ہیں؛

(ب) "سوتی دھاگہ" یا دھگاہ سے مراد مکمل طور پر یا جزوری طور ریشے سے بنا ہوئی دھاگہ شامل ہیں؛

(ج) "کارخانہ" سے مراد کوئی بھی عمارت یا جگہ جہاں پر سوتی اشیاء تیار کی جاتی ہے۔ بنا جاتا ہے یا دوسری طریقے سے بنائی جاتی ہے یا جہاں پر سوتی دھاگہ بنایا جاتا ہے جو کہ عام مزدور کی بجائے مشین سے ہو، ایسی عمارت جگہ ہر حصہ اس میں شامل ہیں؛

(د) "مالک" سے مراد مل سے متعلق وہ افراد شامل ہیں جس میں

انتظامی نمائندہ یا کارخانہ کا دوسرا مجاز افسر؛ اور

(ہ) بیان شدا سے مراد اس قانون کے تحت بنائے گئے قواعد میں بیان شدہ مراد ہے۔

مِل مالکان کی طرف سے تیار کردہ مال اور سُوتی دھاگوں کے ماہانہ گوشواروں کا پیش کرنا۔

۳. (۱) ہر کارخانے کا مالک ہر مہینے سوتی اشیاء یا سوتی دھاگہ جو کہ عام طریقے سے نہ بنائی گئی ہو اور مشین سے تیار کردہ ہو، کی تفصیل بیان شدہ افسر کو تیار کر کے جمع کرے گا، یا تیار کر کے جمع کرنے کی کوشش کرے گا اور اس کی تصدیق لسٹ کے اخر میں دے گا۔

(۲) جب تک دوسری جگہ تفصیل نہ دی گئی ہو، ایسی تفصیل جو کہ اس مدت میں سوتی اشیاء کے متعلق ہو اور جس میں ایسی دوسری تفصیل ہو گی اور اسی تصدیق جو کہ مقرر شدہ ہو۔

(۳) ایسی تفصیل جس مہینے کے متعلق ہو اس مہینے کے اختتام کے ۷ دنوں کے اندر مقرر شدہ افسر کو بذات ہی یا اس کے پتہ پر ارسال کرنا ہو گی۔

مِل کے معائنے اور ریکارڈ کی کاپیوں کو لینے کا اختیار۔

۴. (۱) کوئی بھی افسر جو کو صوبائی حکومت نے بذریعہ تحریر اس مقصد کیلئے مقرر کیا ہو، جو تمام معقول موقعوں ہر دفتری اوقات میں کسی بھی وقت کسی بھی کارخانہ میں آزاد داخل ہونے کی اجازت ہو گی۔ جو کہ مالک کو اطلایابی یا بغیر اطلایابی کے بھی ہو سکتی ہے۔ ایسے افسر کو اس قانون کے دفعہ نمبر ۳ یا اس قانون کے تحت بنائے گئے قواعد اور مقاصد کیلئے، کارخانہ کے ریکارڈ یا اقتباسات یا جو لسٹ جمع کی گئی ہے کہ تصدیق کیلئے معائنہ اور اسکی نقولات حاصل کر سکتا ہے:

بشرطیکہ جس افسر کو صوبائی حکومت نے خاص طور پر اس بات کا اختیار نہ دیا ہو کہ وہ کارخانہ کے کاروباری مراحل کی تیاری یا اس کی تفصیل کا معائنہ کرے۔

(۲) اس دفعہ کے تک کسی کارخانہ کے معائنے میں لی گئی نقولات اور اقتباسات اور دوسری تفصیل سختی سے صیغہ راز میں رکھے جائی گی۔

گوشواروں کی اشاعت۔

۵. صوبائی حکومت دفعہ نمبر ۳ کے تحت جمع کی گئی تفصیل، بیانات جو کہ اس مہینے کی کل سوتی اشیاء اور سوتی دھاگہ اس کارخانہ کی، جس طرح حکم ہوا ہو، کو جمع کر کے اس صوبہ میں شائع کرے گی۔

قواعد بنانے کا اختیار۔

۶. (۱) صوبائی حکومت اعلامیہ کے ذریعے سرکاری جریدہ میں اس قانون کے

مقاصد کے حصول کیلیے قواعد بنائے گی۔

(أ) اس قانون کے تحت تفصیل کا خاکہ، اس میں دی گئی مندرجات، اور جس طریقہ سے تفصیل کی تصدیق ہو گی؛

(ب) کارخانہ کے مالکان کو ریکارڈ قائم رکھنے کا طریقہ؛

(ج) اس قانون کے تحت، مجاز افسران کو معائنے کے وقت حاصل شدہ اختیارات و فرائض؛ اور

(د) دوسری کوئی بھی بات جس کو یا جس کا بیان کیا جانا ضروری ہے۔

۷. (ا) کوئی بھی شخص جو— جُرمانے

(أ) ق ص داَ ک ارخ ان ہ م ی ں ب ن ی ش دہ ی ا پ ٔیا دا ش دہ

(ب) دفعہ نمبر ۳ ک ے ت ح ت ف ہ ر س ت ب ھ ی ج ن ا ض ر و تفصیل داخل کرے؛ یا

(ج) دفعہ نمبر ۳ کے تحت تفصیل جمع نہ کرے یا اسکی دستخطی اور اسکی تکمیل سے انکار کرے؛ یا

(د) قصداً ایسا کوئی فعل کرے جو کہ اس قانون کے تحت اور اس قانون کے تحت بنائے گئے قواعد کی خلاف ورزی ہو، تو قابل سزا نہ ہو

تو ایسے شخص کو پانچ سو روپے تک جرمانہ کی سزا دی جائیگی۔

(۲) کوئی بھی شخص جو اس قانون کے تحت کارخانہ کے معائنہ کے وقت حاصل کی گئی تفصیل یا دوسری معلومات ظاہر کرے تو ایسے شخص کو ایک ہزار روپے تک جرمانہ کی سزا دی جائیگی؛

بشرطیکہ اس میں ذیلی دفعہ میں ذیل چیزوں کا ظاہر کرنا شامل نہ ہیں —

(أ) کوئی بھی تفصیل یا معلومات جو تعزیرات پاکستان کے دفعہ ۱۹۳ کے تحت یا اس قانون کے تحت کارروائی کیلئے مقصود ہو جو کہ اس قانون کے مقاصد کیلئے ریکارڈ کی تفصیل سے متعلق ہو، یا

(ب) کوئی بھی تفصیل یا معلومات کسی بھی ایسے شخص کو دینا جو کہ اس قانون کے تحت اپنے فرائض انجام دے رہا ہو اور اس قانون کے مقاصد کیلئے وہ ضروری ہوں۔

اِستثنیٰ۔

۸. صوبائی حکومت اعلامیہ کے ذریعے سرکاری جریدہ میں کسی کارخانہ یا کارخانہ جات یا کوئی شے یا اشیاء سے اس قانون یا کسی دفعہ اطلاق سے مستثنیٰ کر سکتی ہے جس کا تعین اعلامیہ میں ہو گا۔

اس قانون کے تحت کئے گئے اقدامات کا تحفظ۔

۹. اس قانون کے تحت لی گئی افعال یا لی جانے والی افعال جو نیک نیتی سے ہوں کے خلاف کوئی دعویٰ یا قانونی کارروائی دائر نہیں کی جائیگی۔